سوال

(405)امامت کےلیے زیادہ اہل کون ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جس کی داڑھی ہے مگروہ دین کا علم کم رکھتا ہے دوسرا وہ ہے جس کی داڑھی تو نہیں ہے مگر دین کا علم کافی رکھتا ہے دونوں میں سے کون سا امامت کےلیے زیادہ اہل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متبع سنت، داڑھی والے کوامامت کے مصلّٰی پر کھڑا کرنا چاہیے۔ داڑھی منڈے عالم کی مثال تو وہی ہے جوا نے قرآن میں یہود کی بیان فرمائی ہے:

مَثَلُ الَّذينَ حُمِّلُوا التَّورىٰةَ ثُمَّ لَم يَحمِلوها كَمَثَلِ الحِمارِ يَحمِلُ أَسفارًا بِئسَ مَثَلُ القَومِ الَّذينَ كَذَّبوا بِـٔايـٰتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لا يَهدِى القَومَ الظّـٰلِمينَ 5 ... سورة الجمعة

یعنی جن لوگوں کے (سر) پر تورات لدوائی گئی، پھر انھوں نے اس کے (بارِ تعمیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ ا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں۔ ان کی مثال بُری ہے اورا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

نیز یہ شخص فاسق ہے، اور فاسق کو قصداً امام نہیں بنانا چاہیے۔ حدیث میں ہے:

'اِجعَلُوا أَئِمَّتَكُم خِيَارَكُم' سنن الدار قطني، بَابُ تَخفِيفِ القِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ، رقم: ۱۸۸۱

یعنی اپنے بہترین لوگوں کو امام بناؤ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:365

محدث فتویٰ